

1Ltr. MRP: Rs.796/-
1Ltr. MRP: Rs.740/-
لذی مزہ دار کھانا تیار کرنے کیلئے تھوڑے کے موقع پر کبھی کبھار کثرت سے استعمال کریں

LAKHMI GHEE
AGMARK
خدمت کا 120 سال
www.lakhmighhee.in
FOR DISTRIBUTORSHIP TITAGARH 033-35632817/9123943048

نقل سے ہوشیار
ہالو گرام
دیکھ کر
خریدیں

Bulbul BRAND
ROSE WATER
KEWRA WATER
MEETHA ATTAR
Contact: 9830021318 / 9051347096 / 7204311106
KOLKATA 700016

پوتن ہندوستان میں خیر سگالی کے دورے پر آئے ہیں دوسری طرف روس اور یوکرین کے درمیان خونریزی جاری



ایچی اسٹیوٹوٹوف اور ٹرمپ کے داماد چارڈ کھیر نے یوکرینی وفد کے ساتھ میاں میں ملاقات کی ہے لیکن اس کی تصدیق نہیں ہوئی کہ ان کے درمیان یہ میٹنگ ہوئی ہے۔ اس بات حیرت کی تصدیق اس وقت ہوئی تھی جب روسی صدر پوتن کی امریکی ایچی کے ساتھ کریمین (باقی صفحہ 10 پر)

روس کو ڈالر کے ہتھیاروں سے مارنے کی کوشش ناکام! ٹا کاروبل میں پوتن کا 'ماسٹر اسٹروک' مودی کے ساتھ



چاہتے ہیں۔ ہم بغیر کسی رکاوٹ کے ہندوستان کو تیل پیچھے کے لیے بھی تیار ہیں۔ اس کے علاوہ دفاع کے میدان میں ایک دوسرے کے ہاتھ مضبوط کرنے سے ہندوستان اور روس دونوں ممالک کے دفاعی شعبے کو فوجی معاہدوں کے ذریعے استعمال کر سکیں گے، اس کے علاوہ روس نے ہندوستان میں نیکیٹر پاور پلانٹ بنانے میں مدد کا پیغام بھی دیا ہے اور درہشت گردی کے خلاف لڑنے کا بھی پیغام دیا ہے۔

تاہم ان سب میں سب سے نمایاں دونوں ممالک کا تجارتی شعبہ ہے۔ اس دن، روسی صدر نے کہا، "ہندوستان اور روس کے درمیان دوطرفہ تجارتی فرن اور 64 بلین ڈالر تک پہنچ گیا ہے، جلد ہی یہ تعداد 100 بلین ڈالر تک پہنچ جائے گی"۔ ساتھ ہی، اس تجارت کا 96 فیصد، جو روسی صدر کو معلوم ہے، مقامی کرنسیوں یعنی ہندوستانی روپے اور روسی روپل میں کیا گیا ہے۔ دوسرے الفاظ میں، دونوں ممالک نے ڈالر کو نظر انداز کیا ہے اور مقامی کرنسیوں میں دین میں اضافہ کیا ہے۔ جسے امریکہ کے ڈالر ہتھیار کا سخت جواب سمجھا جاتا ہے۔

غور طلب ہے کہ امریکہ نے روسی یوکرین جنگ میں روس کو شکست دینے کے لیے خصوصی حکمت عملی اپنائی تھی۔ امریکہ کا معروف اقتصادی ہتھیار روس کے SWIFT کے خلاف استعمال ہوتا ہے۔ لیکن SWIFT کیا ہے؟ SWIFT کا مطلب ہے سووائی فارورڈ انڈیا انٹرنیشنل (باقی صفحہ 10 پر)

گراہم اسٹینس قتل کیس: دارا سنگھ کی قبل از وقت رہائی کی درخواست، فروری 2026 میں ہوگی سماعت



نئی دہلی، 5 دسمبر: آسٹریلیائی مشنری گراہم اسٹینس اور ان کے دو کسن بیٹوں کے قتل کے حساس مقدمے میں عمر قید کی سزا کاٹ رہے روپندر کمار پال عرف دارا سنگھ کی قبل از وقت رہائی کی درخواست پر پریتم کورٹ نے جمعہ کو اہم فیصلہ سناتے ہوئے (باقی صفحہ 10 پر)

اتراکھنڈ: بارہاتیل کی گاڑی کھائی میں گرنے سے اندھوناک حادثہ ماں-بیٹے سمیت 5 افراد جاں بحق



دہرادون، 5 دسمبر: اتراکھنڈ کے چپاوت ضلع میں ایک اندھوناک حادثہ پیش آیا، جہاں بارہاتیل سے بھری بولیر گاڑی تقریباً 200 فٹ گہری کھائی میں جا گری۔ حادثہ لوہا کھاٹ قوی شاہراہ پر کچھ دھارا کے نزدیک جھرات اور جھری درمیانی رات تقریباً ڈھائی بجے پیش آیا۔ اس سانحے میں ماں اور بیٹے سمیت پانچ افراد موقع پر ہی جان کی (باقی صفحہ 10 پر)

اسرائیلی فوج کی غزہ اور لبنان میں بمباری، 7 افراد شہید

غزہ، بیروت، 5 دسمبر (یو این آئی) عالمی دباؤ کے باوجود غزہ میں اسرائیلی جارحیت کا سلسلہ جاری ہے، اسرائیلی فوج نے غزہ اور لبنان میں جنگ بندی معاہدے کی خلاف ورزی کرتے ہوئے 7 افراد کو شہید کر دیا۔

بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی فوج نے رخ سمیت مختلف رہائشی علاقوں میں آپریشن کرتے ہوئے آبادی کو نشانہ بنایا، ایک روز میں 7 فلسطینی جام شہادت نوش کر گئے۔ رپورٹس کے مطابق سیدھونی فوج نے ایک بیان میں رخ پر حملوں کے دوران حماس کے کمانڈر کو بھی مارنے کا دعویٰ کیا ہے۔ اسرائیلی دزدیہ دفاع کا کہنا ہے کہ غزہ میں پوری طاقت کے (باقی صفحہ 10 پر)

دمشق کی اُموی مسجد میں موجود صندوق میں کیا ہے

5 دسمبر: شام کے دار الحکومت دمشق کے قلب میں واقع تاریخی "اُموی مسجد" کے اندر ایک صندوق رکھا ہوا ہے۔ جس کی ویڈیو بھی سوشل میڈیا پر گردش ہو رہی ہیں۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق وائرل ہونے والی ویڈیو میں دیکھا جاسکتا ہے کہ صندوق کو بزرگ کے کپڑے سے ڈھانپ دیا گیا ہے، جس پر سعودی عرب کا نشان اور جھور یہ شام کا نشان نقش ہے، جبکہ اس کے ارد گرد سخت سیوریہ تینت کی گئی ہے۔ رپورٹس کے مطابق بعض افراد کا کہنا ہے کہ یہ صندوق سعودی عرب کی جانب سے شام کے لیے ایک تحفہ ہے جسے "یوم آخریہ" کے موقع پر کھولنے کا منصوبہ بنایا گیا ہے، یعنی بشار (باقی صفحہ 10 پر)

اتحادی میں طاقت ہے
امن و آہنگی کو قائم رکھیں

سجھات کی دیوی
کے خاص موقع پر آپ سبھوں کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتی ہوں۔

ممتاز بنگلہ
وزیر اعلیٰ، مغربی بنگال
حکومت مغربی بنگال

BAPUJI
GOODNESS OF HEALTH

بڑا دن کا پیارا کیک
باپو جی کیک
Merry Christmas

نقل سے ہوشیار

لٹری مارک نمبر 476370
دیکھنے کے بعد خریدیں

لوگو کو دیکھ کر خریدیں

نیو ہوڈ بیکری (باپو جی کیک) پرائیویٹ لمیٹڈ

حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ
الصَّلَاةِ حَيِّزٌ مِنَ النَّوْمِ
(اَوَّلُ وَت)

برائے لوگو کا اضافات

6 / دسمبر 2025

4 بجے 37 منٹ	فجر
5 بجے 02 منٹ	طلوع آفتاب
11 بجے 27 منٹ	ظہر
3 بجے 16 منٹ	عصر

منٹ 4 بج کر 57 منٹ	مغرب
منٹ 6 بج کر 11 منٹ	عشاء

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:

برودوان 5 منٹ، رائی پور 5 منٹ،
آمنشول 5 منٹ، دھنبا 8 منٹ،
ولہ 8 منٹ۔

گھولا تھانے کی بڑی گرفتار، تمام سونے



شمالی چیئرس پر گنہ 5 دسمبر (نور عالم): گھولا پولیس جب سید جیت چھروٹی کی جانب سے درج ہوئے کھرے سونے کے زیورات کی چوری میں شکوک پر پھٹی زیورات چرانے کا الزام لگانے کی کامیابی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اسی روز ملزم رفاری کا منہ تلاء، بھانگر، ٹھنک پور کو گرفتار کر لیا۔ ملکہ کافی، جام تلاء، اور موثر پوچھو گچھو کے نتیجے میں کس بھر پور محنت اور موثر پوچھو گچھو کے نتیجے میں کس کر لیے گئے جو کھرے چرانے گئے تھے پولیس 13.650 گرام ہے، جسے قانونی کارروا کر۔ اس کارروائی نے نہ صرف متاثرہ خاندان کا

تین بیٹوں اور بیوی کے ساتھ خانہ
SIR فارم سے پتہ چلتا ہے کہ بنگاؤں



بنگاؤں، 5 نومبر: تین بیٹوں اور ایک بیوی

کے ساتھ اس کا ایک کھر خشمال اور پر امن
خانہ خانان طور پر چل رہا تھا۔ مادی طور پر آسودہ
نہ ہونے کے باوجود خاندان ہمیشہ خوشی دن
گزر رہا ہے۔ لیکن جیسے ہی ایس آئی آر
(ویسٹ بنگال ایس آئی آر) ایشیائی فارم
ان کے گھر پہنچا، اس خاندان کے سر پر
آسمان ٹوٹ پڑا۔ بوڑھے رہباندر تاجہ
کے نام پر ایک

میلے ہوئے ہوں۔ یہ سبھی کے لیے ایک نیا دور ہے۔
 ایس آئی آر فام سے پتہ چلتا ہے کہ
 بوڑھے کے مزید بددیوبہ ہیں۔ جمہوری طور پر
 ان کے پانچ بیٹے ہیں۔ یہ سبھی خیر واقعہ
 شمالی 24 پرلنک کے بجائے جنوبی اسٹیبل حلقہ

مالدہ ٹاؤن-دیگہ اسپیشل

مسافروں کی اضافی بھجور سے دورانہ ہری کے موسم میں
 آکٹر فرین (ہفتہ وار) مندرجہ ذیل مقدراتات نامہ ذیل

(03466) **مالدہ ٹاؤن-دیگہ اسپیشل**

[illegible]

جمعہ کو آنند پور میں آگ لگ گئی

میٹرک اور انٹر کے طلبہ کے لیے آن لائن کورسز کی ہدایت

معیاری تعلیم، اسمارٹ کلاس روم اور لیب فراہم کریں: ڈی ایم



رہے کہ ضلع مجسٹریٹ نے پورے ضلع میں اس پبلک کامیابی کے ساتھ شروع کیا، جو فی الحال جاری ہے۔ اس سلسلے میں ضلع مجسٹریٹ نے 2017 میں شروع کیے گئے انجمن بینکا کا بھی ذکر کیا، جو اب ریاست بھر میں انجمن بہار کے نام سے کام کر رہا ہے۔ مندرجہ بالا کے علاوہ ڈسٹرکٹ انجکشن آفیسر کو ہدایت کی گئی کہ وہ ہر بلاک کے ٹاپ پانچ اسکولوں کو

بہار شریف (مرشد منوی) کنڈن کار، ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، ناناندہ نے ضلع بھر کے طلباء کی سہولت کے لیے معیاری تعلیم اور ڈیجیٹل لرننگ کے حوالے سے محکمہ تعلیم کے مختلف افسران کو اہم ہدایات جاری کیں۔ سب سے پہلے انہوں نے 2026 میں میٹرک ریسٹریٹ کے اختتامات میں بہتر کارکردگی کے لیے نظر تمام طلباء کے لیے آن لائن کورسز کے انتظام کی ہدایت کی۔ اس سال کے SETUP امتحان کی بنیاد پر ہر پرائیویٹ سکول کے ٹاپ 20 طلباء میں شمولیت ایک ٹیسٹ سیریز کا انعقاد کیا گیا اور پورے ضلع سے ٹاپ 50 طلباء کو منتخب کیا گیا اور آن لائن کلاس کے لیے الگ الگ ٹیوشن، ریزیدنٹ اور رینجیل کلاس کے لیے منتخب کیا گیا۔ انہیں ان طلبہ کے لیے وائس ایپ گروپ بنائے اور اس میں شامل اساتذہ کو شامل کرنے کی ہدایت دی گئی۔ BPSC-1 TRE-3/2 سے منتخب بہترین اساتذہ کو اس کام کے لیے تعینات کرنے کی ہدایت دی گئی۔ اس کو کامیابی کے ساتھ نافذ کرنے کے لیے پورے اسمارٹ کلاس روم سے رابطہ کرنے کی ہدایت دی گئی۔ واضح

ضلع مجسٹریٹ کی صدارت میں ٹیکنیکل ٹاسک فورس کی میٹنگ

جاری اسکیموں پر کام تیز کیا جائے اور مقررہ مدت میں مکمل کیا جائے: ضلع مجسٹریٹ



درمیان بہتر تالیل کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ نے تمام سکولوں پر زور دیا کہ وہ ترقیاتی کاموں کی بروقت تکمیل کے لیے ضروری تالیل مکمل کریں۔ انہوں نے واضح طور پر ہدایت کی کہ کام کی مسلسل گہرائی کو یقینی بنانے کے لیے ہر محکمہ کو وقتاً فوقتاً پیش رفت رپورٹس کو بھیجنا پڑے گا۔ ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ ضلع کی ترقی کے لیے تمام سکولوں کا فعال کردار ضروری ہے اور جانا ضلعی انتظامیہ اس سمت میں ہر ممکن قدم اٹھانے کے لیے ہر محکمہ میں موجود اسکیموں کی جسامت اور مالیت کی پیش رفت کے بارے میں تازہ ترین معلومات بھجوانے کی ہدایت کی کہ پہلے سے جاری اسکیموں پر کام کو تیز کیا جائے اور معیاری کام کو مقررہ مدت میں مکمل کیا جائے۔ انہوں نے یہ بھی ہدایت کی کہ ابھی تک شروع ہونے والے منصوبوں پر بلا تاخیر مزید کارروائی کی جائے۔ سکولوں کے

ضلع مجسٹریٹ کی موجودگی میں پورنیہ کورٹ کا معائنہ کیا گیا



پورنیہ (محمد عرفان کمال) معائنہ کرنے والے جسٹس نے پورنیہ کورٹ کا معائنہ کیا۔ ضلع مجسٹریٹ اور پولیس سرٹیفکیٹ بھی موجود تھے۔ معائنہ کرنے والے جسٹس ہائی کورٹ پٹنہ نے پورنیہ کورٹ کا معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران انہوں نے عدالت کے احاطے میں بچوں کو کھانا کھلانے/تھمپنی کے کمرے، ایک جم ڈرائنگ ایسے پی ایم ATM کا افتتاح کیا۔ پورنیہ کے ضلع مجسٹریٹ اور پولیس سرٹیفکیٹ بھی موجود تھے۔ معائنہ کے دوران معزز جج صاحبان نے عدالتی سہولیات کا جائزہ لیا اور ضروری ہدایات جاری کیں انہوں نے کہا کہ عدالتی سہولیات میں اضافہ اور عدالتی عمل

کو ہوا کرنے کی ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔ اس موقع پر ایڈوی جنٹس کے نئے مجھے کی نقاب کشائی بھی کی گئی۔ حاضرین نے عدالت کی سہولیات کو مزید بہتر بنانے کے لیے تجاویز پیش کیں۔ پورنیہ کورٹ کے اس معائنہ اور عدالتی سہولیات

سارن: سڑک حادثے میں 2 اساتذہ زخمی

چھپرا (اے این بی) بہار کے سارن ضلع کے مچھی تھانہ علاقے میں بے پرہیز سبھو پر جمعہ کے روز پڑوسی ریاست اتر پردیش کے بلای ضلع کے بھریا تھانہ علاقے سے موٹر سائیکل پر اسکوٹل چارہ سے دو اساتذہ زخمی ہو گئے۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ اساتذہ انوپ کمار سنگھ اور سوزو کمار اپنے جیت پر ہائی اسکول جانے کے لیے ایک سی موٹر سائیکل پر سوار تھے۔ اسی دوران بے پرہیز سبھو پر ایک کتا موٹر سائیکل سے ٹکرایا، جس کی وجہ سے دونوں اساتذہ زخمی ہو گئے۔ واقعہ کی اطلاع ملنے پر موقع پر پہنچی پولیس نے دونوں زخمیوں کو علاج کے لیے قریبی طبی مرکز پہنچایا، جہاں ڈاکٹروں نے سوزو کمار کو ابتدائی طبی امداد کے بعد بہتر علاج کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا ہے۔ پولیس اس معاملے میں ایف آئی آر درج کر کے تحقیقات کر رہی ہے۔

ضلع سطحی انوکھا کپڑی کی میٹنگ میں 14 امیدواروں کو منظوری

چھپرا (اے این بی) ڈی ایم امن سیر کی صدارت میں ضلع سطحی انوکھا کپڑی کی میٹنگ منعقد ہوئی۔ اسٹینڈیشن برانچ نے متونی سرکاری ملازمین کے زیر نگرانت افراد کے لیے بہرہ ورانہ تقریروں کے معاملے پر تبادلہ خیال کیا۔ پانچ مجوزہ معاملات میں سے تین کی منظوری دی گئی اور مختصر کی کو تقرری کے لیے کارروائی کا جوہر کیا گیا۔ باقی دو کمزور میں سے ایک معاملے میں مول سرجن کو ہدایت کی گئی کہ درخواست گزار کی ضرورت عرصے سے زیادہ ہونے کی وجہ سے اپنے مجھے سے عمر چھوٹ کا مکمل مکمل کر کے اسے اگلی میٹنگ میں پیش کر دیں۔ دوسرے معاملے میں مختلف محکمے سے رجحانی باگلی کی کل چھ ملازمین کو اس کی فائدہ دیے گئے۔ مزید برآں پانچ میٹنگ ڈپارٹمنٹ کے چار پانچ تکریر کر رہی کو آسی ACP فائز ایم کیے گئے۔ میٹنگ میں اسٹینڈیشن انچارج آفیسر محمد غلاب حسین، مول سرجن ڈاکٹر ساگر دلال سنہا اور اے ڈی سی زبیر عارفی موجود تھے۔

تکس۔ اس کامیابی کو یقینی بنانے کے لیے یوگا اساتذہ کی ایک ٹیم تیار کی جانی چاہیے۔ سڑک کے کنارے اسکولوں کو خاص طور پر سینئر آف اسیلیٹس کے طور پر تیار کیا جانا چاہیے جس میں ابتدائی اور ثانوی اسکول دونوں شامل ہوں۔ اس کا آغاز آنے والے سنے سال 2026 میں کیا جانا چاہیے۔ ایسے اسکولوں میں کوکڑ، کھیل اور ثقافتی پروگرام وغیرہ جیسے مقابلے منعقد کیے جائیں۔ سینئر آف ایسکی ٹیس کے طور پر شناخت شدہ اسکولوں کے کلاس رومز، کھیل کے میدانوں اور بیت الخلاء وغیرہ کی موجودہ تصاویر ایڈیٹور لینے ان میں ضروری بہتری لانے اور تصویروں/ویڈیوز کے ساتھ بدلی ہوئی حالت کا موازنہ کرنے اور گپ اینالسس کرنے کی ہدایات دی گئیں تاکہ ان اسکولوں سے متاثر ہو کر ضلع کے دیگر اسکول بھی بہتر ہو سکیں۔ واضح رہے کہ اس وقت پورے ضلع کے قیام 283 پرائیویٹ سکولوں میں سے 99 سے 12 ویں کلاس میں روزانہ ناناندہ اسمارٹ لائونکلاسز کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ ضلعی افسر کی طرف سے دی گئی اہم اور قابل قدر ہدایات نے ضلع بھر میں تعلیمی معیار میں مزید بہتری کی امیدیں پیدا کر دی ہیں۔

کرنٹ لگنے سے ایک نوجوان کی موت

اسے ابتدائی طبی امداد فراہم کرنے کے بعد اسے مزید بہتر علاج کے لیے پادا پوری میڈیکل کالج ہسپتال ریفر کیا گیا، جہاں علاج کے درمیان اس کی موت ہو گئی۔ دراصل واقعہ کی وجہ یہ تھی کہ ایک چھپے سے چلی کی تار کا ڈی تھی جو ہاتھ روم کے دروازے سے ٹکرائی تھی جس کی وجہ سے اسے بجلی کا جھٹکا لگا اور وہ گر گیا، اس کا سر ٹوٹ گیا اور وہ بلاک ہو گیا۔ اس واقعہ کے بارے میں راجیگر پولیس اسٹیشن کے صدر رسن کار نے بتایا کہ بجلی کے جھٹکے کی اطلاع ملنے پر پولیس موقع پر پہنچی، لاش کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بہار شریف ہاؤس صدر ہسپتال بھیج دیا اور پوسٹ مارٹم کے بعد لاش کو لواحقین کے حوالے کر کے مزید کارروائی شروع کر دیا گیا ہے۔

پورنیہ (اے این بی) ناناندہ ضلع کے راجیگر تھانہ علاقے کے ایک گاؤں میں ایک کارکنٹ لگنے سے ایک نوجوان کی موت ہونے کا معاملہ رونما ہوا ہے۔ ذرائع کے مطابق راجیگر تھانہ علاقہ کے مورا گاؤں کے رہائشی رام دیوتا تھی کہ 40 سالہ چٹا دلپ تانہ تھے ہونے بجلی کے تار سے ٹکرائے سے موقع پر ہی دم توڑ گیا۔ اس کے بھائی نیرج کمار تانہ نے بتایا کہ وہ گھانے کے لیے ہاتھ روم کیا تھا۔ ہاتھ روم کے دروازے میں ایک تار پھیلے کی ہوئی تھی جو لائیو تھی جب بجلی کا جھٹکا لگا تو دور جا کر گرا جس کے نتیجے میں سر پر شدید جوت آئی۔ اس کے بچوں نے واقعہ کی اطلاع بارے کو لوگوں کو دی۔ اس کے بعد فوراً دلپ تانہ کو راجیگر سب ڈیوڈ ہسپتال میں داخل کر لیا گیا جہاں

استانی کا قاتل گرفتار

پورنیہ (اے این بی) سبھو کے پورنیہ کے سرحدی علاقے اردیہ میں نیچر شینیائی درما کے قتل میں پولیس نے اہم انکشاف کیا ہے۔ شینیائی کا قتل غلط شناخت کا معاملہ تھا۔ قاتلوں نے ایک اور نیچر کو قتل کرنے کا فیصلہ کیا تھا لیکن غلطی سے شینیائی کو قتل کر دیا۔ پولیس نے بتایا کہ قاتلوں نے شینیائی کو ایک اور نیچر سمجھ کر گولی ماری جو اسکوٹ پر اسکول جاری تھی۔ پولیس نے سنسکریٹ کڑمھو معروف اور مجرمانہ گرفتار کر لیا ہے جنہوں نے دوران تفتیش حقیقت بتادی ہے۔ اس قتل کے پیچھے ماسٹر اینڈ ایک خاتون نے جس نے اپنے شوہر پر ناجائز تعلقات کا شک کرنے کے بعد دوسری نیچر کو قتل کرنے کا فیصلہ کیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ خاتون اور اس کے ساتھیوں کو جلد گرفتار کر لیا جائے گا۔

عسریوں کو بے گھر نہ کریں: پیو یادو



پورنیہ (محمد عرفان کمال) پورنیہ کے رکن پارلیمنٹ راجیش رجن عرف پیو یادو نے ایک پریس کانفرنس کرتے ہوئے غریبوں کے گھروں کو سہارا کرنے کی سخت مخالفت کی۔ انہوں نے کہا کہ ان کے گھروں کو گرانے سے پہلے انہیں غریبوں کا گھر فراہم کرنا ضروری ہے۔ رکن پارلیمنٹ پیو یادو نے کہا کہ غریبوں کی دکائیں گرانے سے پہلے ان کی دکائیں بتائی جائیں، ان کے گھر گرانے سے پہلے ان کے گھر بنائے جائیں، انہیں پہلے رہنے کے لیے جگہ دی جائے، پھر ان کے گھر گرائے جائیں۔ پورنیہ کے رکن

پورنیہ (محمد عرفان کمال) پورنیہ کے رکن پارلیمنٹ راجیش رجن عرف پیو یادو نے ایک پریس کانفرنس کرتے ہوئے غریبوں کے گھروں کو سہارا کرنے کی سخت مخالفت کی۔ انہوں نے کہا کہ ان کے گھروں کو گرانے سے پہلے انہیں غریبوں کا گھر فراہم کرنا ضروری ہے۔ رکن پارلیمنٹ پیو یادو نے کہا کہ غریبوں کی دکائیں گرانے سے پہلے ان کی دکائیں بتائی جائیں، ان کے گھر گرانے سے پہلے ان کے گھر بنائے جائیں، انہیں پہلے رہنے کے لیے جگہ دی جائے، پھر ان کے گھر گرائے جائیں۔ پورنیہ کے رکن

تعلیم کے ساتھ کھیل و ثقافتی سرگرمیوں میں حصہ لیں

ڈان باسکول اسکول میں ریکیٹر اور پیرٹس ڈے کے موقع پر پروگرام



پورنیہ (محمد عرفان کمال) مقامی ڈان باسکول اسکول میں ریکیٹر اور پیرٹس ڈے کے موقع پر پروگرام ڈانکا اور پری پر انٹری کلاسز (LKG) سے کلاس پنجم تک کے طلبہ کے لیے "ریکیٹر اور پیرٹس ڈے" کے پہلے دن کا افتتاح چائلڈ ویلفیئر کمیٹی، پورنیہ کی چیئر پرسن کے ہاتھوں ایک رنگارنگ اور خطاب کرتے ہوئے چیئر پرسن سمیت پرکاش نے یوم والدین کی اہمیت و اقابیت پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ انہوں نے طلباء کی مجموعی نشوونما کے بارے میں تعمیل سے گفتگو کی جس میں انہوں نے تہذیب سے مطالعہ کرنے، گیم کھیلنے اور موسیقی میں حصہ لینے کے بارے میں تجاویز پیش کیں۔ پروگرام کا آغاز استقبال کیے سے ہوا اور پورا سال تالیوں سے گونج اٹھا۔ ثقافتی پروگرام

اور قادر جارج پروگرام کو چلانے میں مصروف تھے، پرنسپل قادر اہل آئندہ نے اظہار تشکر کیا۔ والد نے پروگرام کی کامیابی پر بال وایکا کے بچوں کا شکریہ ادا کیا۔ 5 ویں سے 10 ویں جماعت کے طلباء کے لیے ایک پروگرام ہے جس کے مہمان خصوصی بشپ فرنسز ٹرکی، بشپ آف پورنیہ ڈائمنبر اور جارج کار کپجیا بی جے ہوں گے۔

اردیہ (اے این بی) اردیہ ضلع ہڈی کورٹ کے صالحات گھر میں واقع طالبات کے لئے دینی و عصری تعلیم میں مندر اور ممتاز ادارہ "کلیۃ الصالحات" کے سینئر ڈسٹریکٹ اور جاذب نظر پیس میں مختلف مقابلہ جاتی سرگرمیوں کے فاتحین کی حوصلہ افزائی کے لئے تقسیم انعامات کا شاندار پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ تقسیم انعامات ۲۰۲۵ء کا یہ پروگرام درواں تعلیمی سال کے دوران مختلف مقابلہ جاتی سرگرمیوں میں سے علمی، ثقافتی اور ہم نصابی مقابلوں جیسے کہ سیرت کوکڑ، گاندھی جیتی، یوم اردو، سرسید ڈے، یوم تعلیم، یوم اطفال اور یوم آئین کے تقبل سے کرانے گئے تھے۔ انہیں مقابلہ جاتی کے نتائج کا اعلان کیا گیا اور ان تمام طالبات کو یوم اطفال اور سوزو کمار کی جانب سے خوش خوب حوصلہ افزائی کی گئی۔ تقریب کی صدارت انجیئر محمد زبیر عالم، صدر مجلس متھلہ کے کی جنہوں نے اپنے خطاب میں طالبات کی ملی محنت، لسانی و ادنیٰ اور عمدہ کردار سازی کو سراہا انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اس طرح کی سرگرمیاں طلبہ و

تاجروں نے آر سی ایم روپا سنٹرن یا تر ا میں حصہ لیا

شہریوں کی صحت، خدمت اور ثقافت کو فروغ دینے کے لیے مختلف کمیونٹی سرگرمیوں میں شرکت



مظفر پور (اے این بی) آر سی ایم کے ملک گزروپا سنٹرن یا تر ا کے آغاز کے بعد سے، لاگوں کا روپا سنٹر افراد اس میں شامل ہو چکے ہیں، جو کمیونٹی کے لوگوں کی طرف سے ترقی کے سفر میں ایک اہم سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ سڑک تازہ ترین پڑا مظفر پور تھا، جہاں ہزاروں شہریوں نے صحت، خدمت اور ثقافت کو فروغ دینے کے لیے مختلف کمیونٹی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ مظفر پور اور اس سے قریب کی شہروں میں لاگوں لوگوں کی شرکت کو دیکھتے ہوئے اعزازہ لگا یا گیا ہے کہ 75 شہروں کا سنر 23 دسمبر 2025 کو اختتام پزیر ہونے تک تقریباً 10 لاکھ لوگوں تک پہنچ سکتا ہے۔ پنڈت جواہر لال نہرو انسٹی ٹیوٹ سکندر پور روڈ میں منعقد ہونے والی اس تقریب کا افتتاح مظفر پور کے سابق وزیر اعلیٰ رام پور نے کیا تھا۔ حکومت بہار اور آر سی ایم کنزیویر ہڈی کنس پرائیویٹ لمیٹڈ کے چیئرمین صدر۔ لمیٹڈ کا افتتاح آر سی ایم کے چیئرمین ڈائریکٹر سوربھ چھابرا، پرنیکا اگروال، سی ای او نے مشترکہ طور پر چرائے جلا کر لیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے، آر سی ایم کنزیویر ہڈی کنس پرائیویٹ لمیٹڈ کے چیئرمین ڈائریکٹر سوربھ چھابرا نے کہا کہ مظفر پور سے زبردست رول ماری عوام پر مبنی تحریک کی طاقت اور جذبہ کی عکاسی کرتا ہے۔ ہم ہر محکمہ کو بہتر صحت، مضبوط اقتصاد اور نئے اقتصادی مواقع کے ساتھ با اختیار بنانے

کے لیے ہر محزم ہیں، تاکہ ہم ایک صحت مند اور ترقی یافتہ ہندوستان کی طرف آگے بڑھ سکیں۔ آر سی ایم کی ٹینجنگ ڈائریکٹر پرنیکا اگروال نے کہا، "مظفر پور میں تہذیبی کی یا تر ا ہمارے 17000 کلونیٹر کے تہذیبی کے سفر میں ایک اہم سنگ میل ہے۔ ہم ہر محترم کو عزت، طاقت اور اتحاد کے ساتھ زندگی گزارنے کا موقع دینے کے لیے ہر محزم ہیں، تاکہ وہ ایک نئے ہندوستان کی تعمیر میں مردوں کے برابر حصہ ڈال سکیں۔ سی ای او نے مشترکہ طور پر چرائے جلا کر لیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے، آر سی ایم کنزیویر ہڈی کنس پرائیویٹ لمیٹڈ کے چیئرمین ڈائریکٹر سوربھ چھابرا نے کہا کہ مظفر پور سے زبردست رول ماری عوام پر مبنی تحریک کی طاقت اور جذبہ کی عکاسی کرتا ہے۔ ہم ہر محکمہ کو بہتر صحت، مضبوط اقتصاد اور نئے اقتصادی مواقع کے ساتھ با اختیار بنانے

خواتین نے ڈاکٹر روہنی اچاریہ کی حمایت میں ریلی نکالی

قیادت سے بات کرتے ہوئے ڈاکٹر روہنی نے سوال کیا کہ اس انجمن میں آر جے ڈی کی ذلت آمیز گھٹ کا ذمہ دار کون ہے۔ جب چانکیہ اور حکمت عملی جیتنے کا سہارا لیتے ہیں تو پھر اسے اس گھٹ کی ذمہ داری بھی اٹھانی ہوگی۔ پارٹی کے مفاد میں سوال اٹھانے پر کچھ لوگوں نے ان کی بے ادبئی کی۔ سارن کے عوام اسے کسی قیمت پر برداشت نہیں کریں گے۔ ہم ہر حال میں روہنی آچاریہ کے ساتھ کھڑے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ روہنی جیسی شخصیت جس نے اپنا کردہ عہدہ کر کے اپنے والد لالہ پر سدا کو بچانے کے لیے اپنی جان خطرے میں ڈالی، ان کی تذلیل خرم کی علات ہے۔ احتجاج کی قیادت ریاستی آر جے ڈی خواتین سل جزل سکریٹری چندراوتی یادو، سم دیوی، امراتوی پاسوان، جاندنی کورر، ریشما خاتون، پرنیکا رانی اور سنہا کوشاوا نے کیا۔



پارٹی کی اعلیٰ قیادت اور آر جے ڈی کے چیف حکمت عملی ساز راجیگر سہا سہرے یادو اور ایم ایل سی شیل سنگھ کے خلاف مجھے سے احتجاج کیا۔ احتجاج کے دوران خواتین نے "سنے یادو، ہریانہ جاؤ، انہیں پارٹی سے نکالو"، "آر جے ڈی کو دلاؤں سے نجات دلاؤ وغیرہ فرے لگائے۔ آر جے ڈی کے خلاف فرے لگائے۔ آر جے ڈی لپڈوں نے کہا کہ 14 نومبر کی شام سابق وزیر اعلیٰ راہڑی دیوی کی پشدر ہائش گاہ پر اپنی

سڑک حادثہ میں زخمی نوجوان کی موت

لے پٹنہ بی ایم سی ایچ ٹریکر دیات۔ رات دیر گئے علاج کے دوران اس کی موت ہو گئی۔ الہ خانہ کے مطابق، انہیں ابھی تک یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ حادثہ کیسے ہوا یا روشن کہاں سے واپس آیا تھا۔ روٹی کی شادی 2022 میں ہوئی تھی۔ وہ گریجویٹ کا طالب علم تھا اور اس وقت ملازمت کی تلاش میں تھا ان کی ایک ڈھائی سال کی بیٹی ہے۔ اس اچانک حادثے سے الہ خانہ اور گاؤں میں سوگ کی لہر دوڑ گئی۔ خاندان کا قاتل تھیر ہے۔ کرائی پور میں پولیس اسٹیشن آفیسر نوے کمار نے بتایا کہ لاش کو پوسٹ مارٹم کے بعد لواحقین کے حوالے کر دیا گیا ہے۔

بہار شریف (اے این بی) ضلع کے کرائی پور میں روہنی تھانہ علاقہ کے تحت نیمسارا گاؤں میں ہونامی مندر کے قریب سڑک حادثہ میں شدید زخمی ایک نوجوان سمجرات کی شام علاج کے دوران زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گیا۔ موت کی شناخت 25 سالہ روشن کمار ولد دیپنن پر سدا ساکن نیمسارا گاؤں کے طور پر ہوئی ہے۔ جو کوال خانہ پوسٹ مارٹم کے لیے بہار شریف صدر ہسپتال پہنچے۔ روٹی کے بچا کھنسی پر سدا نے بتایا کہ حادثے کے بعد اسے تشویشک حالت میں کرائی پور میں پولیس اسٹیشن آفیسر نوے کمار نے بتایا کہ لاش کو پوسٹ مارٹم کے بعد لواحقین کے حوالے کر دیا گیا ہے۔

کلیۃ الصالحات میں تقسیم انعامات تقریب



مخترمہفت جہاں نے اظہار تشکر پیش کرتے ہوئے انتظامیہ، اساتذہ، معزز مہمانان اور تمام حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ اس پر مسرت موقع پر شہر کی معزز شخصیات نے شرکت کیں، جن میں فضل الرحمن، رئیس اعظم، شاہد عالم، مولانا ضیاء الرحمن ضیاء الدینی، مولانا امام الحق، پروفیسر حبیب الرحمن، پروفیسر انیسٹرا، حافظہ عبدالحق، مفتی رحیمان، ماسٹر سن، دیوانہ خاگر، دیکھ کار، احتشام عالم، مخور عالم، سیمین عالم نظر الہدی، جیسمن تازہ، صابرہ خاتون اور عذرا قاطبہ کے نام شامل ہیں۔

بابری مسجد جو دہشت گردوں کی نذر چڑھ گئی



ڈاکٹر سید فرحان غنی

بابری مسجد کی بنیاد 1528 میں رکھی گئی۔ یہ مسجد مغل بادشاہ بابر کے حکم پر تعمیر ہوئی اور اس کا مقصد مسلمانوں کو عبادت کے لئے ایک جگہ فراہم کرنا تھا۔ کچھ لوگوں کا دعویٰ ہے کہ بابری مسجد کی تعمیر ایک ہندو مندر کے اوپر کی گئی تھی، جو رام چندر کی ہائے پیدائش (رام جنت بھومی) پر واقع تھا، جس رام اس جگہ کا کوئی مستند تاریخی ثبوت نہیں مل سکا۔ بابری مسجد کا تازہ اس وقت ثبوت اختیار کر گیا جب 19۹۲ء میں صدی کے آخر میں ہندو انتہاپسندوں نے یہ دعویٰ کرنا شروع کیا کہ مسجد کا مقام رام کی جائے پیدائش ہے اور اس مقام پر ایک مندر تھا جس کی تعمیر اس کے تباہ کر دیا تھا۔ اس دعوے کے بعد مختلف گروپوں کے 194۹ء میں اور سیاسی کشش پر مبنی۔ 19۹۹ء میں مسجد کے اندر کا تازہ نئے جنم لیا، جبکہ ہندو مذہبی رہنماؤں نے دعویٰ کیا کہ وہاں رام کی مورتی موجود ہے۔ اس

پرمقانی انتظامیہ نے مسجد کے دروازے بند کر دیے۔ 1986 میں باری مسجد کے دروازے دوبارہ کھولے گئے اور ہندوؤں کو عبادت کی اجازت دی گئی، جس کے بعد اس تنازعے میں شدت آئی۔ 6 دسمبر 1992 کو ایک بڑی تعداد میں ہندو انتہا پسندوں نے ایچ ایم پیج کے باری مسجد کو ہمار کر دیا۔ اس عمل سے ملک کو بڑے پیمانے پر احتجاج اور بد امنی کا سامنا کرنا پڑا۔ ہزاروں افراد اس ہنگامے میں شریک ہوئے اور مسجد کو بے کا ڈھیر بنادیا۔ اس واقعے کے بعد پورے ہندوستان میں فسادات پھوٹ پڑے، جس میں سینکڑوں افراد جان سے ہاتھ جوڑ بیٹھے اور ہزاروں افراد زخمی ہوئے۔ باری مسجد کا معاملہ ہندوستان کی تاریخ میں ایک سنگین اور حساس باب ہے، جو مذہبی، سماجی اور سیاسی اعتبار سے بے شمار پیچیدگیوں کا حامل ہے۔

یہ مسجد ہندوستان کی ریاست اتر پردیش کے شہر اجدھیا میں واقع تھی۔ باری مسجد کے حوالے سے ایک طویل عرصے تک تنازعہ رہا جو بالآخر 1992 میں ہندو دہشت گردوں کی نذر چڑھ گئی۔ اس طرح ہندو دہشت گردوں نے اس تاریخی مسجد کو شہید کر دیا۔ باری مسجد کے لئے قانونی جنگ لڑی گئی جو کئی دہائیوں تک جاری رہی۔ 2010 میں آلہ آبادیائی کورٹ نے فیصلہ سنایا کہ مسجد کی زمین کو تین حصوں میں تقسیم کیا جائے، جس میں ایک حصہ

مسلمانوں کو ایک حصہ ہندوؤں کو اور الگ ایک حصہ زمینی آبادی کے حوالے کیا جائے، تاہم مسلمانوں نے اس فیصلے کے خلاف پدم چیمبرٹ کورٹ میں اپیل کی۔ سپریم کورٹ نے 2019ء میں فیصلہ سنایا اور کہا کہ بامبی مسجد کی زمین ہندوؤں کو دی جائے اور مسلمانوں کو متبادل زمین فراہم کی جائے۔ سپریم کورٹ کا یہ کہنا کہ بامبی مسجد کو غیر قانونی طریقے سے توڑا گیا اور مندر کو توڑ کر مسجد بنائی گئی تھی اس کے باوجود وہاں پر مندر تعمیر کرنے کی ہدایت دینا سمجھ سے بالاتر ہے۔ بامبی مسجد کے آڈ میں ہندوؤں پرست جماعتوں خصوصاً بی جے پی اور سنگھ پرچار نے رام مندر تحریک کے ذریعے عوامی سطح پر مذہبی جذبات کو سیاسی مقاصد کے ساتھ جوڑ دیا ہے تحریک پرے ہندوستان میں جلوس، ریلیوں اور باتراؤں کے ذریعے پھیلائی گئی۔ رام تھ باترا کی

قیادت اہل کے ادوائی نے کی تھی، جو آج گمانی کی زندگی گزار رہے ہیں۔ اس وقت اتر پویش کے درمیان کیاں گھگھ کا کردار انتہائی اہم تھا۔ کیاں گھگھ نے پیرمہ کوٹ کو تیرری یقین دہانی کرائی تھی کہ باہری مسجد کو نقصان نہیں پہنچے، یا جانے گا۔ کارسیوں کو حد سے بڑھنے نہیں یا جانے گا۔ ریاست میں امن و امان برقرار رہے گا۔ لیکن ایسا کچھ نہیں ہوا۔ کیاں گھگھ نے جان بوجھ کر انتظامیہ کو ادائیہ ذمہ داری سے روکنا چنانچہ مظاہرین کو روکنے کے لئے مناسب اقدامات نہیں کئے گئے۔ تقریباً ڈھلاکھ کارسیوں کے ذریعہ حلقی حصار کو توڑتے ہوئے باہری مسجد کو منہدم کر دیا گیا۔ آزادی کے بعد پہلے دہشت گردانہ حملے میں گاندھی جی کا قتل ہوا اور دوسرے دہشت گردانہ حملے میں باہری مسجد شہید کی گئی۔ لاکھوں کارسیوں کو ابھی جمع ہوئے، انتظامیہ نے بس رری اور چند گھنٹوں

میں مشہور سپیڈر کی دئی۔ اس طرح ہم کسے
ہیں کہ یہ واقعہ صرف مذہبی نہیں بلکہ انتہائی
منظم سیاسی موومنٹ کا نتیجہ تھا۔ جس کی وجہ سے
ترک وارانہ سیاست مضبوط ہوئی۔ نفلوں میں
اضافہ ہوا۔ ووٹ بینک کی بنیادوں میں تہہ
آئی۔ مذہب اور سیاست کا ملاپ زیادہ گہرا
گیا۔ اس منظم سیاسی موومنٹ نے لاکھوں
لوگوں کو ایک جذباتی مذہبی ہم کے ذریعے
متحرک کیا۔ اس واقعات نے دونوں
برادریوں میں عدم اعتماد بڑھا دیا اور مشترکہ سماجی
ہم آہنگی منتر ہوئی۔ اقلیتوں کے عدم تحفظ
کے احساس میں اضافہ ہوا۔ جب سے بی جے
پی کی سرکار آئی ہے تب سے مسلمانوں پر ظلم
بڑھے ہیں۔ حکومت کا مقصد بھی یہی ہے کہ
ہندو مسلمان سے نفرت کریں اکثریتی طاقتوں
کے دماغ میں مسلمانوں کے خلاف ترغیر
چاربا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہندو متاخرین میں
شرعت پسندی کے عناصر اقلیتوں کے خلاف

نفرت انگیزی کو ہوا دیتے ہیں جس سے ان کی
سلاطنتی اور آزادی ستاہر ہوتی ہے۔ اب توسیعی
سطح پر بھی ایجنٹوں کی نمائندگی کی ہوتی جاری
ہے، جو جہانگیر کی خطرناک ہے اگرچہ ان میں اور
قدیم مذہبی آزادی کی ضمانت دیتے ہیں لیکن
کلی زندگی میں ایسا کچھ ہوتا جو انہیں نہیں
ہے فرقہ پرستوں کی اپنی مضبوط ہوتی ہیں
کو دھمک کے کیلئے زہم کا محسوس ہی ہیں۔
اب تو مسلمان یو پی پر مجبور ہو رہے ہیں کہ
انہیں دھم دینے کا مشورہ کیا جا رہا ہے۔ کیونکہ
انہیں ترقی کے یکساں مواقع سے بھی محروم کیا
جا رہا ہے۔ باری مسجد کا تنازعہ نہ صرف مذہبی
اور ثقافتی ناپاک ہے، مسلمانوں کا قلبی ہندوستان
کے سماجی تانے بانے پر بھی گہرے اثرات
مرتب کرتا تھا۔ اس تنازعے سے ہندوستان
میں فرقہ پرستوں کو بڑا دھواں اور توپوں کا دھواں
تک تقسیم کیا۔ ان فسادات کے نتیجے میں
معاشرتی ہم آہنگی کو شدید نقصان پہنچا اور ملک
میں بے شمار جاں نسیں ضائع ہوئیں۔ باری مسجد کا
تنازعہ ایک سنگین مثال کے طور پر مذہبی
عقائد اور سیاست کے استخراج سے کھینچا
پیدا ہو سکتا ہے۔ اس سے ہمیں یہ کیونکہ ملتا ہے
کہ ملک کے اندر مذہبی براہ راست اور ہم آہنگی
فروغ دینا کتنا ضروری ہے اس واقعہ سے یہ
بھی واضح کیا کہ تاریخ کے تنازعات کا حل
صرف عدالتوں اور قانون کے ذریعے نہیں کیا
جاسکتا بلکہ عام سطح پر ہم آہنگی اور سمجھوتہ کی
ضرورت ہوتی ہے۔

☆☆☆

سوڈان کی خانہ جنگی: ڈھائی سال میں دو لاکھ مسلمانوں کا قتل، امت کی بے حسی کیوں؟



علیم الدین زید

دارالہدی اسلامک یونیورسٹی

انسانی تاریخ ہمیں یہ سبق دیتی ہے کہ قومیں اس
منصوبہ کو جیتی ہیں جب ان کے اندر باہمی ربط و درو
اور اجتماعی شعور زندہ ہوتا ہے۔ جب دلوں میں ایک
سرے کے لیے احسان کم ہو جائے تو معاشرے
ھر نہ گلتے ہیں، اور جب انہیں اپنے اصل مقاصد
بنیادی رشتے بھول جائیں تو بیرونی طاقتیں ان پر
سامانی سے اثر انداز ہو جاتی ہیں۔ آج کا انسان ظاہری
کیے کے باوجود شدید ذہنی انتشار، سیاسی کمزوری اور
لحاظی زوال کا شکار ہے۔ طاقتور ملک اپنے مقاصد
لے حصول کے لیے کمزوروں کو استیصال کر رہے ہیں، اور
مزمور قومیں اپنی داخلی کمزوریوں کے باعث ان
جھانٹا کے گے پس نظر کرتی ہیں، ایسے ماحول میں
بھٹ کر اسخا، اضعاف اور انسانی ہمدردی کی کسی بھی
کا اصل سرمایہ ہیں، پہلے سے زیادہ ضروری ہو چکا
ہے۔ یہی شعور نہ صرف قوموں کو ٹوٹنے سے بچاتا ہے
انہیں اپنے حقیقی مقام کی طرف بھی واپس لے جاتا
ہے۔ غرہ! آج ۵۵ دن گزر جانے کے باوجود مسلسل
کس میں جل رہا ہے۔ ایسے حالات میں کوئی یہ سوال
مانے کا خراساں، قطر، ترکیہ اور مصر جیسے ضامن کہاں
؟ جن کی موجودگی میں اسرائیل نہ صرف غرہ پر بلکہ
کرنی کنارے پر بھی آنے دن حملے کر رہا ہے۔ ٹرپ
پریس کانفرنس میں دعویٰ کرتا ہے کہ ”فکر نہ کرو،
کرنی کنارے میں پھینک دیں گے، مگر دنیا کی تمام میڈیا
پرس و واضح طور پر دکھا رہی ہیں کہ وہاں قبضے کی
رودائیاں مسلسل بڑھ رہی ہیں۔ گھروں کی تباہی،
بچوں پر قبضہ، زنیوں کے باغات کی بربادی سب کچھ
طے عام ہو رہا ہے۔ اسی افسوس ناک ماحول میں القدس
دوریت کے مشیر معروف ارفاغانی نے اس ہفتے ایک
یوشناں ناک اعکاش کیا ہے کہ اسرائیل مسجد اقصیٰ کے
اس پاس اور القدس شہر کے اندر زیر زمین فضا پر نگین
نودے میں مصروف ہے۔ یہ کھدائیاں ”تحقیقات“
نوشناں کے نام پر کی جا رہی ہیں، مگر ان کا حقیقی مقصد مسجد اقصیٰ
بنیادوں کو کمزور کرنا ہے۔ ارفاغانی کے مطابق ان
گروں کی وجہ سے زمین چھٹ رہی ہے اور اندیشہ ہے
مسجد کے کھنڈ سے بیڑہ چھٹ جائے یا ان کی بنیادیں
سجھ کر ہٹا دی جائیں۔ گھر میں نہ تاریخی معیاری
نہ، نہ سائنسی تحقیق کی، بلکہ صرف اس لیے کی جا رہی
ہے کہ یروشلم کی اسلامی شناخت کو مٹا کر اسے یہودی
اخت میں تبدیل کیا جائے۔ صہیونی گروہ اپنے خود
اختیاط حکام کے تحت یہ سمجھتے ہیں کہ ان کا ”مندر“ مسجد

عسکی کے پیچھے موجود ہے، اسی لیے وہ اردن کی گھمرائی ہونے کے باعث مسجد کے اوپر سے کچھ نہیں کر پاتے تو براہ کمال زمین کے اندر جاری ہے۔ ارفائی نے یہ بھی بتایا کہ ان گھدائیوں کا زیادہ تر ہدف مذہبی مقامات خصوصاً مسجد اقصیٰ کی دیواریں اور اس کے اطراف کے علاقے ہیں، تاکہ ان مقامات پر اسرائیلی حاکمیت کو مستقل حقیقت کے طور پر مسلط کیا جاسکے۔ ان منصوبوں کو براہ راست اسرائیلی حکومت کی فنڈنگ حاصل ہے۔ مثال کے طور پر ایک بڑی سرنگ سلوان (Silwan) کے علاقے میں تقریباً ۵۰ ملین ڈیالری کی لاگت سے بن رہی ہے، جس کی لمبائی ۶۰۰ میٹر ہے اور وہ مغربی دیواریں یکپارچہ ہے۔ اسرائیلی کے پیچھے اور گاہے گاہے دیکھتے آتے ہیں۔ یہی صورتحال کچھ حد تک عمارت میں بھی دیکھی جاسکتی ہے، جہاں بابری مسجد کے ہندام کے بعد اسی ذہبت نے دیگر مساجد کے خلاف کارروائیاں کو جائز ثابت کرنے کی کوشش کی۔ جب ایک توہم پر لزم اور "ترقی" کے نام پر مقدس روایات، یہی شاخت اور تاریخی ورثے کو خیرام سمجھنے لگتی ہے تو ہر ایک پرانی مسجد کا مندر میں بدل جانا اسے کوئی بڑا مسئلہ نہیں لگتا۔ اسے صرف یہ لگتی ہے کہ کئی تعمیرات، مرہب، بیکانہ لوبی اور پوسٹن کیسے مضر آئیں۔ وہ یہ سوچ رہا ہے کہ "نماز توہیں بھی پڑھ لی جائے گی"، مگر بھول جاتا ہے کہ عبادت کا ہر صوف عبادت کی جگہ نہیں بلکہ تہذیب، تاریخ اور ایمان کی علامت ہوتی ہے۔ پورا ہفتہ گوشہ میڈیا پر (شالی) سوڈان کے علاقے دارفور کے شہر افشاکر کا کرنا یاں رہا۔ جو خبریں سامنے آئیں وہ دل ہلا دینے والی تھیں۔ اگرچہ شالی سوڈان گزشتہ دوہائی سال سے مستقل جنگ کی لپیٹ میں ہے، مگر گوشہ میڈیا نے اس کی ہولناکیوں کو دنیا کے سامنے یوں رکھی کہ شخص حیران، پریشان اور غمزدہ رہ گیا۔ اس ہفتے جو یوڈ سامنے آئیں وہ شہر میں درودک جھیں کہ ان کی منظر کشی بھی مشکل ہے۔ اگر یہ رائج موجود ہوتے تو شاید دنیا کو علم نہ ہوتا کہ وہاں کی مہر میں پر کیسی قیامت ٹوٹی ہوئی ہے۔ سوڈان ایک خوفناک اور تباہ کن جگہ بنی ہو چکا ہے جو ہوا ہے، جو ملک کے فوجیوں کی فوجی جگہ بنی ہو چکا ہے جو ہوا ہے، جو ملک کے

تین ہیں، ہمارے اور امر سے
بھی یہاں فرق داریت کا کوئی
نہیں ہے۔ اور افسوسناک
نے والے انجی مسلمانوں
میں دو برس میں ۹۶ ہزار
مسوڈان میں وفاتی سال
ہمارے چاہئے تھے۔ یہ
کیونکہ ہڈیاں پڑا یا کی
سوزان افریقہ کے شمال
واقع ایک نہایت اہم
ملک ہے تقسیم سے پہلے
کا کمرچ کلیمز تھا، جبکہ
قریب 19 لاکھ مربع
پاستان کا تقریباً 8۱
تقسیم سے اجازت نامہ
اور دنیا کا چند سوا بڑا
زمین کو چیرتا ہو گرتا
20۰۴ء کے اعداوشمار کے
94 فیصد مسلمان، 4
اقوامی بارو قی مذہب کے
ادی میں تقریباً 60 فیصد
کے مطلق کہتے
ہے کہ ہم 1956ء
بعد سوڈان میں
مدنی، اسانی اور علاقائی
مستقل خانہ کیوں کی شکل
رکھی واپار بین الاقوامی
عورتوں کر کشما سوڈان اور
سوڈان تیل کے وسیع ذخائر
دوست سے ملالابا ہے۔
لیکن عملی طور پر اس سے
ہے۔ دارفور جو سوڈان کے
حساس علاقہ ہے، اس کا
مطابق Rapid
نے اس شہر پر Supremacy
کے بعد آدی والی
کے ساتھ جمہوریت

ہزارے بے گناہ مسلمانوں کی جانیں لے لی گئی ہیں۔ سوشل میڈیا پر جاری کردہ ویڈیوز میں RSF نے اسرائیلی فزکس سفاکیت کے ساتھ عام لوگوں کو کٹھن کر ہونے منظر عام پر لایا ہے۔ اس انسانی المیے کے نتیجے میں شہر کے اندر ڈھائی لاکھ کے قریب مسلمان اب بھی محصور ہیں، جن میں نصف تعداد بچوں کی ہے۔ ان میں سے ہزارے ڈاکو شہید شدہ خاندان کی کا کا کلہاڑی اور موت کے دہانے پر کھڑے ہیں۔ یہ تمام صورت حال وسطی دارفور میں انسانی حقوق بین الاقوامی قوانین اور جنگی ضابطوں کی صریح خلاف ورزی کی عکاسی کرتی ہے۔

سوڈان کو سمجھیں:

1956ء میں آزادی کے بعد وہاں نے فوجی حکومت کو دور دیکھا ہے۔ 1989ء میں عبدالرشید فوجی بغاوت کے ذریعے اقتدار سنبھالیا اور تقریباً 23 سال ملک کی باگ و سنبھال رہا۔ 2012ء کو 20 سال کی عہدالتاح (البرانے) کے ایک اور فوجی بغاوت کے ذریعے حکومت پر قبضہ کیا اور اس نے بھی اپنی کارروائی کا جواز اس کے "سیاحتی" اور "فوجی سلامتی کو لاحق خطرات" بتایا۔ یہاں تک کہ 2011ء میں وہاں پہلے ہی ایک اور فوجی بغاوت میں تیسہ سو گنا تھا، اور جو تینوں بغاوتیں ایک ہی ملک کے صدر بن گئیں۔ 2013ء میں دارفور میں جاری بغاوتوں اور بدامنی کو روکنے کے لیے عبدالرشید نے سابق باغیوں کو RSF کے نام سے باقاعدہ ایک سرکاری عسکری قوت کی صورت دے دی۔ 2019ء میں عوامی احتجاج اور فوجی دباؤ کے بعد عبدالرشید ہٹا دیے گئے اور ملک کا کنٹرول فوج کے ہاتھوں میں چلا گیا۔ اس دوران چار سال تک مختلف عبوری بندوبست چلتے رہے۔ RSF کے سربراہ محمد حمان دگالو (حمیدی) کو ریاست کا نائب سربراہ بھی بنادیا گیا۔ اسرائیل 2023ء سے RSF کے ملک پر قبضے یا باقاعدہ جنگ شروع کر دی، جس کے نتیجے میں عام جنی مسلمان بڑی ترقی پزیر قحط عام کا شکار بن رہے ہیں۔ عالمی اداروں کے مطابق تقریباً 20 لاکھ لوگ اپنے ہی ملک میں بے گھر کیے جا چکے ہیں۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ اس سارے معاملے میں عام عوام کا کوئی کردار نہیں نہ وہ کسی منتخب کرتے ہیں، نہ جانے میں کوئی فیصلے میں ماہرین کی رائے کے ساتھ اس کو اختیار ہے۔ مابعد، یہاں تک کہ اس میں ترقی پزیر قحط عام کا شکار بن رہے ہیں۔

کر کے وہ اپنی "سمندری طاقت" کو مضبوط کرنا چاہتے ہیں۔
2۔ سوڈان کی بے حد درخیز زمینیں، جتنی قدرتی گیس اور ساحلی خطے اماراتی سرمایہ کاری کا بنیادی مرکز ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ مسلمانوں کی نسل کشی اور ان کی جبری ہجرت کو پوری منصوبہ بندی کے تحت استعمال کیا جا رہا ہے، تاکہ زمین خالی ہو اور روساں پر قبضہ آسان ہو سکے۔
International Holding Company اور Jenaan Investment پہلے ہی سوڈان میں 50 ہزار ہیکٹر سے زیادہ زمین تنصیب کی ہیں۔ امارات کا 6 ارب ڈالر کا منصوبہ ابوحامد میں مزید 162 ہزار ہیکٹر زرعی زمین حاصل کرنے سے متعلق ہے۔ 3۔ 2023ء میں خاندان سے پہلے سوڈانی حکومت نے امارات کے کئی زرعی اور تجارتی منصوبوں کو غیر مستحلفانہ کہہ کر مسترد کیا تھا، اور عوام نے بھی کئی کران کی مخالفت کی تھی۔ 4۔ عوامی مزاحمت کے بعد امارات نے پالیسی بدلی معاشی سرمایہ کاری کے بجائے عسکری مداخلت اور اقتدار کے حصول کو مرکزی حکمت عملی بنالیا، اور RSF کو براہ راست ایک پراکسی فورس کے طور پر استعمال کرنا شروع کیا۔ 5۔ اس تمام کھیل کا اصل مقصد سوڈان کے سونے، درخیز زمین اور زرعی مستقبل پر مکمل کنٹرول ہے، خاص طور پر اس لیے کہ امارات اپنے چھٹے ہونے کے جملے کے ذخائر کے پیش نظر خلیجی بیانیہ بنیادیں قائم کرنا چاہتا ہے، خواہ اس کے لیے استعماری طرز عمل ہی کیوں نہ اختیار کرنا پڑے۔ تناش بین ہونے کا المیہ یہ ہے کہ پوری دنیا، خصوصاً مسلم دنیا، اس تناہ کی صورتحال کو نرس دیکھتی جا رہی ہے اور اس کی عملی قدم کی ہمت نہیں کر رہی۔ کبھی امریکا نے اپنے مفادات، خاص طور پر تیل کی لا لائے میں، سوڈان کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا تھا، اور اب وہی کھیل امارات بھی کھیل کر اسی راستے پر چل نکلا ہے۔ افسوس کہ پچاس سے زیادہ اسلامی ملک میں سے ایک بھی ایسی نہیں جو آگے بڑھ کر سوڈان میں امن کے قیام کی کوشش کرے۔ قوم پرستی کا جڑا تناہ اب وہ چکا ہے کہ اس نے امت کی جڑیں کھوکھلی کر دی ہیں۔ غرہ سے لے لاتی نے یہی حقیقت کھول کر دکھ دی، اور اسی طرح سوڈان براہ شام اور دیگر مرقعات کی صورتحال بھی بتا رہی ہے کہ اب مسلمان مشترکہ تصور اب تقریباً مٹ چکا ہے۔

0303

بد مزاجی۔ انسانی رشتوں کے لئے زہر قاتل

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی

نائب ناظم امارت شرعیہ، پٹنہ



امیر شریعت ماس حضرت مولانا نظام الدین صاحب فرمایا کرتے تھے کہ آپ کی صلاحیت بہت اچھی ہو، لیکن مزاج میں بھی ہوتا لوگ آپ سے دور ہو رہے گئے ہوں گے، بالکل اسی طرح جس طرح ہمیں سامنے کے اہل کے حصول کا خواہشمند ہو کر ہی ہوتا ہے، لیکن اس کی جو بیشک ضرورت ہے اس سے ڈر کر آدمی اس کے قریب نہیں جاتا، اسی طرح با صلاحیت انسان کی صلاحیتوں سے فائدہ اٹھانے کی خواہش ہوتی ہے، لیکن اس کی بد مزاجی، بے قابو زبان اور بد اخلاقی کی وجہ سے انسان اس سے دوری بنائے رکھنے کی عافیت سمجھتا ہے، تاکہ وہ عزت کے ساتھ ہی رہے، جو لوگ بد مزاجیوں سے قریب رہتے ہیں، وہ کبھی بھی ذلیل ہو سکتے ہیں

[illegible]

ہوتا ہے، بد مزاج شخص کے کڑواہٹ میں اگر یہ بات بھانجادی جائے تو کرم پر بندے کو، اللہ بڑا ہے اور ادا ہوگا ہے کہ ہمہدے مناصب کی زندگی پر پہنچنے کے باوجود سب محتاج ہیں۔ یہ نیاز ذات صرف اللہ کی ہے تو بد مزاجی درود ہو جائے گی، اور لوگ بد مزاج کی مزاجی کے محفوظ ہو جائیں گے، انفرادی زندگی سے الگ ہو کر اگر ہم اجتماعی عقیدوں اور اداروں کی بات کریں اور اس پر کہ بد مزاج شخص کا تسلط ہو تو اس کی بد مزاجی کے اثرات اجتماعی نظام پر پڑنے لگیں، اور اداروں کو نقصان کا سامنا کرنا پڑتا ہے بشریعت نے اسی وجہ سے حکم الی کاموں میں خصوصیت کے ساتھ مشورے پر زور دیا ہے، وہاں وہ نظم فی الامر، و انہرم مشورۃ یفترقہم کے اجتماعی اقتضائے نقصان سے بچنے کے لیے ہے، بد مزاج شخص کے کھل میں کتنی جتنی ہے، اس کا دل اسی کے سامنے ستر ہوتا ہے جس سے اس کا اپنی مفاد اور وہاں سے اس کے نقصان کا وہوشی غالب غفلت اور غرور میں غرضت سے اس کی زندگی کا نصب العین ہو جاتا ہے، وہ اگر کسی کے سامنے سرگوشی ہوتا ہے تو نفع کا حصول و نظر ہوتا ہے کہ نقصان سے بچاں، اس کے علاوہ وہ دوسروں کو اپنی بد مزاجی کی وجہ سے نفع سے محروم کرتا رہتا ہے، ایسے مزاج شخص کا آرام کوئی دل سے نہیں کرتا؛ بلکہ اس کی محضت رسائی کے خوف اور ڈر سے کرتا ہے، وہ اسی کو مزاج شخص میں بیکرم اثرات غلطہ و خبیثہ سے تعبیر کیا گیا ہے اور جب معاملہ یہاں تک پہنچ جائے تو حدیث میں مسلسل اور متواتر مصائب کے نزول کی بات کہی گئی ہے، بالکل اسی طرح سب طرح بھانٹا ٹھوٹا جانے سے نفع کے لئے مسلسل کرتے گئے ہیں۔ بد مزاج لوگوں کے ساتھ خود بد مزاج بن جانا جنہیں نہیں ہے، اس سے آپ کی سوچ اپنی فتنی ہے اور یہ آپ کے لیے پریشانی کا باعث ہو سکتی ہے، ان حالات میں شر قرائی کا ہدایت داغ اپنی فانی بھی آخرت یعنی خوش سولوی سے، معاملات کو نالائیقی ہے، ایسے لوگوں کو سعادت کر دینا یہ نہیں جیت کے ذریعہ قریب کرنا بھی ایک عمل ہے، بعض لوگوں کی رائے ہے کہ اگر آپ کے اندر خود بر داشت ہے تو ہمبصرہ کر سکتے ہیں۔ لیکن یہ بد مزاج شخص کے لیے دوا کا نہیں، مرض بڑھانے کا غالب بن سکتا ہے۔ ماہرین ان فیتات کے اس بات کی بد مزاجی کی وجہ سے بد مزاجی کی وجہ سے بد مزاجی پر غور کرنا چاہتا ہے، عام ہے جو لوگ بد مزاج ہیں، بد مزاج اپنی ذہنی درود اور آواز اور ایسا کلمہ کر دوسروں کو کھلیج کر چاہتا ہے، عام طور پر سامنے ہوتا ہے کہ بد مزاج نہیں ہو تو؛ ایسے وہ عاشق در حجاب ہے، جس سے مزاج انسان کا حاصل بڑھتا ہے اور وہ اپنی منانے پر مصر ہو جاتا ہے۔ آپ ایسے لوگوں کی بات سامنے اسے اپنی شخصیت کھو رہے ہیں، آپ کی گمراہ سوچ بھی کچھ نہیں ہو جاتی ہے، اور آپ کا شاندار کمزور میں ہوئے لگنے لگنے ہے، جس کی کوئی اپنی گمراہی ہوتی۔ آپ کی خاموشی کو آپ کی بزدلی سے بھی تعبیر کر سکتے ہیں۔ اپنی شخصیت کی حفاظت کے لیے لڑاؤ کے اس ماحول سے نکلتا بھی ضروری ہے، ورنہ آپ دوسروں کی دیکھا دیکھی اور دباؤ میں بہت، بہت سارے غلط، صحیح فیصلے لے کر اپنے لوگوں کرنے پر مجبور ہو جائیں گے، ایسے موقع سے ضروری ہے کہ آپ جذبات میں آکر آج، پسکون رہیں، کسی بھی فتنی مذاق میں تالے نہ کھولیں تو تال دیتے، اپنی بات کھل کر کہیے اور اپنے طرز عمل سے بتا دیجئے کہ عزت میرے لیے نہیں ہے پاس بھی ہے اور مجھے اس کی حفاظت کی (اسی طرح آتی ہے۔ بد مزاجی، بد اخلاقی کا ایک حصہ ہے، اور بد اخلاقی شریعت میں انتہائی مذموم ہے۔ بد مزاجی کسی خود بخود کسی کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے اور کبھی دوسروں کو تقصیر سمجھنے کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے اور وہ اپنے عقیدوں و مفروضوں میں ناگاہی ہو سکتی ہے، آپ نے اپنا ایک ہدف بنا رکھا ہے، اس ہدف تک پہنچنے کے لیے آپ کو آپ کا نام ہو جاتا ہے۔ لیکن اس میں تاجر ہو سکتی ہے تو آپ کے اندر بد مزاجی پیدا ہوتی ہے، بد مزاج آپ کے پاس نہ ہوتا ہے، لیکن اس میں گورنر کرنا کے اندر داغ کمزور پیدا جاتا ہے، ایسے میں بد مزاج آدمی اندری اور جملہ ہوتا ہے، لگتا رہتا ہے، اس جیلے اور اس کے نقصان دہ دوسروں کو پھونچتا ہے، خود اس کی اپنی ذات کو بھی پہنچ جاتا ہے، ماحول کی تلخی کو آپ نے دیکھا ہے اس کے پاس ہوتا ہے، دماغ میں ہوتا اس لیے ذرا ریزہ سے مل اٹھتا ہے اور آپ کو گناہ گسٹر کر دیتا ہے، بد مزاج آدمی کا دوسروں پر یہی حال ہوتا ہے۔ بد مزاجی اپنے ساتھ بہت سارے منفی رویوں کو بھی لانا سہی ہے، بد مزاجی کی وجہ سے حسد، بغیض، اعداوت، چٹل خوری وغیرہ انسانی زندگی میں گھر کر لیتے ہیں، یہ رویہ انسانی مشن کے لیے بڑا قاتل ہوتا ہے اس کا علاج اپنے رویے سے تبدیل ہے، جب تک بد رویوں میں توبہ نہیں آتی، بد مزاجی ختم نہیں ہوگی۔

رابطہ: 20/19720493049



غزل

زندگی آدمی پہ تنگ نہ ہو

امن چاروں طرف ہو، جنگ نہ ہو

قطع کرتا چلا گیا منزل

استقامت پر میری دنگ نہ ہو

بازوؤں میں لسی کو بھرنا کیا

ٹوٹا جب کہ انگ انگ نہ ہو

روستی کا نہیں ہے نام و نشاں

یہ لہیں موت کی سرنگ نہ ہو

روس - ہند تعلقات نئی بلندیوں پر پہنچیں گے: وزیراعظم مودی



نئی دہلی، 5 دسمبر (پوائن آئی) وزیر لاکھوں لوگوں کو متاثر کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا، 'ہندوستان دورے کے لیے مجموعی کے لیے مسٹر موہی کی مسٹر پون کی قیادت کی مسٹر موہی نے جے ہندوستان اور قریف کرتے ہوئے کہا، 'مہ دورہ بہت گزرا ہوا'۔

تاریخی ہے۔ آپ نے ایک ممتاز رہنما کی دوراندیش سوچ کی قابلیت کو پورا کیا ہے " مشر مودی نے امن کے لیے ہندوستان کے عزم کو دہرایا اور کہا، "ہم سب کو امن کے راستے پر چلتا ہوگا اور ہندوستان امن کی بحالی کی تمام کوششوں

ہندوستان کے موقف پر زور دیتے ہوئے
کہا، "ہندوستان امن کے ساتھ ہے اور
دنیا کو اس کی طرف لوٹنا چاہیے۔"
مسٹر مودی نے رویں کے صدر
ولادیمیر پوتن کا دو روزہ ہندوستان کے
سرکاری دورے کے دوران یہاں
استقبال کرتے ہوئے دونوں ممالک کے

اس سربراہ مینٹنگ کا مقصد خاص طور
پر دفاع و توانائی اور تجارت کے شعبے میں
دونوں ممالک کے تعلقات کو مزید مضبوط
کرتا ہے۔ امید ہے کہ اس سربراہ مینٹنگ
کے دوران دونوں رہنما دفاعی تعاون اور
اقتصادی شراکت داری کو بڑھانے سمیت
کئی مسائل پر بات کریں گے۔

کی حمایت کرتا ہے۔
یوکرین اور روس کے درمیان جاری
تنازع پر مسٹر مودی نے صاف طور پر کہا،
"ہندوستان کا رویہ غیر جانبدارانہ نہیں ہے
اور وہ امن کے ساتھ ہے۔" انہوں نے
بات چیت اور سفارتی کوششوں کے
ذریعے اس تنازع کو ختم کرنے کی اپیل

کرتے ہوئے کہا، ہم اس تنازع کے پراسن مل کی حمایت کرتے ہیں۔
صدر پوتن نے مسٹر مودی کے تعصروں کا جواب دیتے ہوئے ہندوستان کے درمیان طویل عرصے سے جاری اور وقت کی کوئی پرکھی اتری دوستی پر زور دیا۔
انہوں نے مسٹر پوتن کو روسی زبان میں ترجمہ شدہ جملہ دیکھا کہ ایک کافی پیش کی

اور کہا، "گیتا کی تعلیمات دنیا بھر میں دورے کی دعوت کے لیے شکر یہ ادا کیا۔"

ملک میں فضائی سروس
کا بحران اجارہ داری
ایسے رکانتے : راجہ

مئی ۱۹۵۱ء، ۵ دسمبر (۱۷ ربیع الثانی) کا گھر میں کے سابق سردار اور لوک سہا سہا ادرین لہڑ روال کا گھر میں کے ملک کے عطف حصوں سے پڑھانوں کی منوشی اور تاجر کی وجہ سے مسافروں کو درپیش مشکلات اور اڑھانے پڑھانے کے کامیابی کو حکومت کی عطا کردہ داری کی کاپی پر اس کا نتیجہ تحریر کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کاپی پر اس کا جرح حکومت کی اجارہ داری کی پالیسی میں ہے اور اس پالیسی کی وجہ سے اڑھانے کے مسافروں کو پریشانی کا سامنا ہے۔ مشرقی گاندی کے بعد کوکس میڈیا ایس ایس پر ایک پوسٹ میں کہا، اڑھانے کی کاپی کو حکومت کے اجارہ داری نازل کی قیمت ہے۔ ایک بار پھر، عام ہندوستانی کو اس کی قیمت اور کاپی پر دہری ہے، جس کی وجہ سے غذائی خدمات میں تاخیر ہو رہی ہے اور ایک کے بعد ایک پڑھانوں کی منوشی ہو رہی ہیں۔ انہوں نے ہوائی مسافروں کی حالت اور اس کے بعد حکومت کو پریشان کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان پر دہری میں مشغول مسابقت کا حق ہے۔

ای ڈی کے ذریعہ اہل ایمانی گروپ کی کمپنیوں

کے 1,120 کروڑ روپے کے اثاثے ضبط

نئی دہلی، 5 دسمبر (ای این آئی) انٹرنیٹ ڈائریکٹریٹ (ای ڈی) نے معروف صنعت کار اہل اسمانی کے ریٹائنس گروپ کمپنیوں کی 18 جائیدادوں، کلغہ ڈپارٹمنٹ، ایکٹ 1,120 کروڑ روپے ہے۔ ای ڈی نے جھکے روڈ کہا کہ یہ جائیداد ریٹائنس ہوم فنانس لیمیٹڈ، ریٹائنس گرین فنانس لیمیٹڈ اور ایس بی کے لئے ہے۔ ای ڈی کے اہلکار نے کہا کہ کلغہ شدہ اثاثوں میں ریٹائنس انٹرنیشنل پراجیکٹ لیمیٹڈ کی سات جائیدادیں، ریٹائنس پاور لیمیٹڈ کی دو جائیدادیں، ریٹائنس ویلجہ سوسائٹی لیمیٹڈ کے نو اثاثے، ریٹائنس ویلجہ سوسائٹی لیمیٹڈ کے نام پر کلغہ ڈپارٹمنٹ، ریٹائنس ویلجہ سوسائٹی لیمیٹڈ، جس کی لیمیٹڈ پراجیکٹ لیمیٹڈ کے نام پر کلغہ ڈپارٹمنٹ شامل ہیں۔ ای ڈی نے ریٹائنس کی تین لیمیٹڈ (آر سی ایم)، ریٹائنس گرین فنانس لیمیٹڈ، اور ریٹائنس ہوم فنانس لیمیٹڈ کے چیک فراڈ کے معاملوں میں 8,997 کروڑ روپے سے زیادہ کے اثاثوں کو ضبط کیا تھا۔ اس سے گروپ سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی آئی آئی) کی طرف سے آر سی ایم، اہل اسمانی اور دیگر کے خلاف تعزیرات ہند 1860 اور انسداد بدعنوانی ایکٹ، 1989 کی مختلف دفعات کے تحت درج الزام آئی آر کی بنیاد پر بھی تحقیقات شروع کی ہیں۔ آر سی ایم اور اس کی گروپ کمپنیوں نے 2010-2012 کے درمیان ملکی اور غیر ملکی کمپنیوں سے قرض لیا تھا، جس میں مجموعی طور پر 40,185 کروڑ روپے تھا۔

انڈیگو. بحران: راہل گاندھی نے مرکز کو بینا نشانہ،
 کہا۔ 'اجارہ داری ماڈل' ہی بحران کی اصل وجہ



نے ہندوستان کو طاقت سے نہیں بلکہ اجارہ داری اور دباؤ کے ذریعے
خاموش کیا تھا اور آج یکہ یو کے مصنفی گھرانوں نے ویسایا حاصل پیدا کر
دیا ہے۔ ان کے مطابق ان کا رویہ یہ ہے کہ وہ دنیا کو تبتائی
گھر کے میں معاشی عدم مساوات کو شدید بڑھا دیا۔ اہل کاشی نے ان کے
کا لگا کر اہم قومی ادارے اب عوام کی نہیں بلکہ چند مغربی کمپنیوں کی
خدمت کرتے دکھائی دیتے ہیں۔ چھوٹے کاروبار تباہ ہو رہے ہیں اور ملک
روزگار کی منتیں جس بری طرح پیچھے رہ گیا ہے۔

راہلی کا گھرنے نے یہ بھی دھڑکی کیا کہ ہندوستان کا کاروباری طبقہ خوف کے سائے میں جی رہا ہے۔ اسکی صنعت کارفروں پر گفتگو تک کرنے سے بچکا ہے ہیں کہ کہیں کوئی منو پو پی گروپ حکومت کے ساتھ مل کر ان کے شعبے میں داخل نہ ہو جائے۔ آئی سی سی آئی اور ای ڈی کے چھانوں کے خوف سے کاروبار پیچھے پر مجبور ہونا پڑے، بااچک قانون میں تبدیلی کر کے ان پر دباؤ ڈالا جائے۔ انہوں نے یہ اعتراض بھی کیا کہ ملک میں کچھ صنعت کار اور کمپنیاں پوری دیانت داری سے کام کر رہی ہیں، جو یہ ثابت کرتی ہیں کہ اجارہ داری کے بغیر بھی ملک میں بڑے پیمانے پر کامیابی حاصل کی جاسکتی ہے۔

دراصل گاندھی کے مطابق ان کی سیاست ہمیشہ کمزور اور بے آواز لوگوں کے ساتھ کھڑی رہی ہے لیکن اب انہیں یہ سمجھ آ رہا ہے کہ کاروباری طبقہ بھی اسی صف میں شامل ہو چکا ہے اور اس کے ساتھ بھی ان انصافی ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کسی ایک کاروباری گروہ کو دوسروں کی قیمت پر فروغ نہیں دے سکتی۔ سرکار انجینئروں کو داکٹر کا کام نہیں بنانا چاہیے اور ٹیکسوں کو صرف چند بڑے غرض داروں پر انحصار کرنے کے بجائے مشفقانہ تجارت کی حمایت کرنی چاہیے۔ دراصل گاندھی نے عوام اور کاروباری برادری سے اچھلی کی کہ وہ تہذیب کا انحصار نہ کریں، کیونکہ ملک میں روزگار اور ترقی لانے والی اصل تہذیب ہی خود وہیں۔

انگریزی مضمون کو شیر کرتے ہوئے لکھا کہ انڈیو گیفو اس حکومت کے اجارہ داری ماڈل کی قیمت ہے۔ ایک بار پھر عام ہندوستانیوں کو تاخیر، مفنوسی اور بے بسی کا سامنا ہے۔ ملک کو ہر شعبے میں مصفاہ، مقابلہ ورکار ہے، نہ کہ کچھ گنگ جیسی اجارہ داری۔“

اپنے شائع شدہ مضمون کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ آج ہندوستان ایک دور ہے پرکڑا ہے، وہ یا تو خوف کے فضا میں جیتا قبول کرے یا آزاد و راجد حاصل پسند کرے ورنہ ماحول کا پتا نہ۔ انہوں نے برطانوی دور کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ ایسٹ انڈیا کمپنی

نئی دہلی: 5 نومبر: انڈیگیا ایئر لائن میں پروازوں کی مسلسل منسوخی اور شدید تاخیر کے تیسرے روز بھی صورتحال معمول پر نہیں آ سکی اور اب اس معاملے پر مرکزی حکومت بھی نشانہ بن چکی ہے۔ لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف اور کانگریس کے سینئر لیڈر راجن راہل کانگریسی جموں کے روزمرہ مرکزی حکومت کی معاشی پالیسیوں پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ یہ بحران حکومت کے مربوط پالیسیاتی اجارہ داری ماڈل کا براہ راست نتیجہ ہے، جس نے ہوا بازی سمیت مختلف شعبوں میں صحت مند مہم مابقت کو ختم کر دیا ہے۔ راجن راہل کانگریسی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایس ایس ایس ایک پرانے

پنجاب میں کسانوں کا ریل رو کو احتجاج، 19 اضلاع میں 26 مقامات پر ٹرک بند

5 نومبر: پنجاب میں کسان مزدوروں پر (کے ایم ایم) نے آج، 5 دسمبر 2025 کو ریاست بھر میں دو گھنٹے کے ریل روکوا احتجاج کا اعلان کیا ہے، جس کے تحت مختلف اضلاع میں کسان مزدور ایک بجے سے تین بجے تک ریلوے ٹریکس پر بیٹھ کر ٹرینوں کی آمد و رفت روک دیں گے۔ تنظیم کا کہنا ہے کہ یہ احتجاج علاقائی ضرور ہے لیکن اس کے پیچھے حکومت کی پالیسیوں کے خلاف برسرِ حق ہوئی ہے یعنی اور کسانوں، مزدوروں اور عام مہاجرین پر پڑنے والے اضافی بوجھ کی طرف توجہ مبذول کرنا بینادری مقصد ہے۔ یہ احتجاج پنجاب کے 19 اضلاع میں منعقد ہو رہا ہے اور مجموعی طور پر 26 مقامات ایسے ہیں جہاں ریلوے ٹریک مٹا ہوگا۔ امرتسر، گورداس پور، پنج گلوٹ، ترن تارن، فیروز پور، کپورتھلا، جالندھر، ہوشیار پور، پٹیالہ، منگرو، فاضلکا، موگا، جھنڈہ، بکسر، بالہ کٹر، خٹا، لدھیانہ، فرید کوٹ اور روڈان اضلاع میں شامل ہیں جہاں تحریک کا اثر زیادہ دیکھا جاسکتا ہے۔ کسان مزدوروں پر پڑنے والے بوجھ کے سامنے یہ موقف رکھا ہے کہ حالیہ دو دنوں میں بجلی اور گواہی خدمات سے متعلق کیے گئے فیصلے کسان اور مزدور طبقے کو شدید مشکلات کی طرف لے جا رہے ہیں۔ تنظیم کا کہنا ہے بجلی کو ترجیحی مل 2025 کا مسودہ کسانوں کے مفاد کے خلاف ہے اور اسے فوری طور پر واپس لیا جانا چاہیے۔ اسی کے ساتھ یہی پٹیالہ کی میٹروں کی تنصیب نے غریب صاحبان پر بوجھ بڑھا دیا ہے اس لیے ان میٹروں کو ہٹا کر پرانے میٹرک نظام کو بحال کرنا ضروری ہے۔ تنظیم نے ریاستی حواری افادوں کی فردیت یا بجکاری کے سلسلے میں بھی شدید تنقیدیں ظاہر کی ہیں اور مطالبہ کیا ہے کہ حکومت فوری طور پر ایسی پالیسیاں کا اذ سر نو جائزہ لے۔ کسان رہنما سرون سنگھ پھیر نے واضح کیا ہے کہ آج کا احتجاج صرف ایک احتجاج ہے اور اگر حکومت نے تنجید کی زد نہ کی تو تحریک کو مزید وسعت دی جائے گی۔ ان کے مطابق کئی میٹروں سے کسان اپنی مانگوں کے لیے حکومت سے بات چیت کی کوشش کر رہے ہیں مگر تنجیدہ رول منٹنے کی وجہ سے انیس ریل روک دیکھتے اقدامات پر مجبور ہونا پڑ رہا ہے۔ اگرچہ احتجاج کا دورانیہ صرف دو گھنٹے رکھا گیا ہے لیکن ٹریکس پر دھرنے کی وجہ سے متعدد ٹرینوں کو تاخیر، روک دیا جا رہی مشوقی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ چونکہ پنجاب کی کئی ریلوے لائنیں بین الاقوامی رابطے کے لیے اہم ہیں، اس لیے اس احتجاج کا اثر ریاست کی سرحدوں سے باہر بھی محسوس کیے جانے کا امکان ہے، جس سے مسافروں کو کامیابی وقت چش آسکتی ہے۔

عبداللہ عظیم کی مشکلات میں اضافہ، ایک نئے معاملہ میں

نے سنائی 7 سال قید کی سزا 50 ہزار روپے جرمانہ بھی
5 دسمبر: اعظم خان کے بیٹے وسابق رکن اسمبلی عبداللہ اعظم کے لیے مسئلہ
خلاف ہو گیا ہے۔ وہ 2 عین کار معاملے میں پہلے ہی 7 سال قید کی سزا کاٹ
چکا ہے۔ اب انھیں 2 پاسپورٹ سرکسے کے لیے بھی عدالت نے 7 سال قید کی سزا سنائی
کے علاوہ ان پر 50 ہزار روپے کا جرمانہ بھی عائد کیا گیا ہے۔ آج سماعت
عبداللہ اعظم و دیگر کارفرما کے ذریعہ عدالت میں پیش ہوئے تھے۔
قابل ذکر ہے کہ عبداللہ اعظم کے خلاف 2 پاسپورٹ کا معاملہ رکن اسمبلی آکا
مول لائسنس تھانہ میں 2019 میں ہی درج کر گیا تھا۔ ان کا الزام تھا کہ محمد
پاس 2 پاسپورٹ ہیں۔ ان میں سے ایک پاسپورٹ کا استعمال وہ دیرین ملکہ
کرچے تھیں۔ یہ معاملہ ایف۔ پی۔ ایم ایل اے مجسٹریٹ کورٹ میں زیرِ غور تھا۔
درج مقدمہ کو مسترد کرنے کے لیے عبداللہ اعظم نے سپریم کورٹ کا دروازہ
لیکن وہاں سے انھیں راحت نہیں ملی۔ سپریم کورٹ کے حکم کے بعد اس محاکمہ
از سر نو شروع ہوئی۔ 5 دسمبر کو پاسپورٹ کورٹ نے 2 پاسپورٹ معاملے میں اس
سماعت کے لیے سابق رکن اسمبلی عبداللہ اعظم کو وید پو کارفرما کے ذریعہ
پیش کیا گیا۔ عدالت نے انھیں قصور وار قرار دیتے ہوئے 7 سال جیل کی سزا
ہزار روپے کا جرمانہ بھی عائد کیا۔

۴۱۱
 اتر اٹھنڈ میں جنگلی جانوروں کے حملے روکنے کے اقدامات کرنے کا لوک سبھا میں مطالبہ

نئی دہلی، ڈومبر (بھان آئی) اتر اکنڈ میں تین سو دو اور مجھوں کے بڑھتے ہوئے حملوں پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے جھو کو لوک جمایش مرکز ی حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ بھارین کے عیشیں سمجی جائیں حملوں کی وجوہات کی جانے اور صلہ اور جنگلی جانوروں کو پکڑنے کے لیے خصوصی سمجروں کا انتظام کیا جائے۔ بھاری جتن پاری کے ایش بلونی نے وقفہ میں بھارہ اٹھائے ہوئے کہا کہ اتر اکنڈ کے پھاڑی علاقوں میں تین سو دو تین سو دو حملوں میں عیشیں سمجی جائیں۔ انھوں نے کہا کہ مجھوں کے حملے جانوروں کے پکڑے جانے ہیں۔ ان کے مطابق شیر کے حملوں سے بھاری کی پھاڑی علاقوں میں گھڑی ہوئی صورتحال ہو جاتی ہے۔ مسز بلونی نے وزارت سے لوگوں سے بچوں کو اسکو سمجھنا بھی بند کر دیا ہے کیونکہ شیر بچوں کو آسان ہکا بھکا کر کھانے کو کھانا کھاتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ جنگلات سے مطالبہ کیا کہ حملہ آور جنگلی جانوروں کو پکڑنے کے لیے عملہ جنگلات کو نئے جبرے فراہم کئے جائیں۔ انھوں نے کہا کہ مرکز ی حکومت کو فوری طور پر بھارین کے عیشیں سمجھ کر معلوم کرنا چاہیے کہ آخرا بھاریوں میں جنگلی جانوروں کے حملے کیوں بڑھ گئے ہیں۔ ابوان میں موجود ماحولیات و جنگلات کے وزیر پھوچر بادو سے انھوں نے درخواست کی کہ وہ فوری بھارین کے نیم سمجھ کر اس مسئلے کے اسباب کی جانچ کر لیں اور باقی حکومت کے ساتھ کر اس بھران کے حل کے لیے ضروری اقدامات کرنے کی ہدایت دیں۔ سماج وادی بھاری کے لکشی کانت نشاد نے کار پوریشن کے ملازمین کو ملنے والی پشیم کا ساملا اٹھایا اور کہا کہ ان ملازمین کو بہت کم پشیم دی جا رہی ہے۔

راجستھان میں گرام سیوک بھرتی میں

امیدوار ریکٹ کا انکشاف، اصل امیدوار
جنے پور ڈیپو: راجستھان میں سرکاری مہجرتیوں میں ہونے والی دھاندلی کے معاملے کا پردہ فاش ہوا ہے، جہاں گرام سبک بھرتی امتحان 2016 میں ڈی ڈی استعمال کا انکشاف سامنے آیا ہے۔ ریاستی انکوائسری پیشتر گروپ (ایس) کے معاملے کے مرکزی ملزم لاڈرام دھشوٹی کو گرفتار کر لیا ہے، جو برسوں سے مقرر گرفتاری پر 10 ہزار روپے کے انعام بھی اعلان کیا گیا تھا۔ ایس او جی ڈائریکٹر جنرل وصال ہٹل کے مطابق لاڈرام نے گرام سبک بھرتی امتحان ہونے کے بجائے ایک ڈی امیدوار سے جیسے دوا کر کر کر ملازمت حاصل فرما کر اس کا چارہ اس وقت چلا جب ایس او جی کو ایک باضابطہ شکایت مل کہ لاڈرام امتحان میں شریک ہیں تو تھا۔ ابتدائی جانچ میں یہ معلومات درست ثابت ہوئیں۔

تاریخ میں آج کا دن

6) دسمبر کی اشاعت کے لئے جاری نئی دہلی، 5 دسمبر (یو این آئی) ہندوستان اور عالمی تاریخ میں 6 دسمبر کے اہم واقعات میں شامل:

- 1732 ہندوستان میں ایسٹ انڈیا کمپنی کے پہلے گورنر جنرل دارن ہسٹنگز کی پیدائش۔
- 1907 ہندوستان کی جدوجہد آزادی سے متعلق ڈاکوئی کا سلاوا تھہ چنگری کوٹار پولو اسٹیٹشن پر پیش آما۔

- 1917 فن لینڈ نے خود کو روس سے آزاد ہونے کا اعلان کیا۔
- 1921 برطانوی حکومت اور آئرش رہنماؤں کے درمیان ایک معاہدے کے بعد، آئرلینڈ کو ایک آزاد ملک اور برطانوی دولت

مشترکہ کارکن قرار دیا گیا۔
- 1946 ہندوستان میں ہوم گارڈز کا قیام عمل میں آیا۔

- 1956 ڈاکٹر مجیم راؤ امبیڈکر کا انتقال ہوا۔ وہ ہندوستانی سیاست کے اسکالر، ایک علی ماہر اور آئین کے معمار تھے۔
- 1956 ہندوستان نے میلہ وارن ایسکس میں باکی کے فائنل میں پاکستان کو شکست دے کر کرکٹ تاریخ کا پہلا ٹیسٹ میچ جیتا۔

- 1978 یورپی ملک آسٹین میں آئین کو اپنایا گیا۔
- 1992 ابودھرا میں رام جنم بھومی کے مقام پر ایک مندر کا سنگ بنیاد رکھنے کے لیے جمع ہونے والے ایک ہجوم نے بابری مسجد کو منہدم کیا۔

کر دیا، جس سے ملک کے کئی شہروں میں فسادات ہوئے۔
- 1993 ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے تیز گیند باز جسیر بہراہ کی پیدائش ہوئی۔

- 1997 کیوٹو، جاپان میں بین الاقوامی موسمیاتی کانفرنس کا آغاز ہوا۔
- 2007 آسٹریلیا کے اسکولوں میں سکھ طالبات کو کریان اور مسلمان طالبات کو حجاب پہننے کی اجازت دی گئی۔

- 2009 ہندی فلموں کی مشہور اداکارہ چٹرا رائے کا انتقال ہوا۔
- 2012 مصر میں مظاہروں کے دوران سات افراد ہلاک اور 770 زخمی ہوئے۔

- 2017 امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے سرکاری طور پر یہ عظیم کواکسائٹل کا دارالحکومت تسلیم کیا۔

لندن میں شاہ رخ خان اور کاجول کا مجسمہ نصب، 'ڈی ڈی ایل جے' کے 30 سال مکمل ہونے پر تاریخی اعزاز



تھوڑے مشہور ملک والے کا حوالہ دے ہوئے لکھا،
بڑے بڑے ملکوں میں ایسی چھوٹی چھوٹی باتیں ہوتی
ہیں، سینور پٹا۔ لندن کے لیپٹر اسکوائر میں راج اور
ران کا براہز مجسمہ دیکھ کر بے حد خوشی ہوئی۔ بڑی ڈمی
سب کے 30 سال مکمل ہونے کا جشن ہے۔ انہوں
نے مزہ کیا کہ بے اعزاز ہندوستانی سینما کے لیے ایک اہم
میل ہے اور اس موقع کو ممکن بنانے والے تمام افراد
کو شکر گزار ہیں۔ شاہ رخ نے لندن آنے والے
حوں کو دعوت دی کہ وہ سینس ان دی اسکوائر میں اس
کے سامنے جا کر اپنی یادیں بنائیں۔ خیال رہے کہ
1998 میں ریلیز ہونے والی دل والے دلہنیا کے جائیں
نے صرف ہندوستانی فلم کی تاریخ کی سب سے
میاں فلموں میں سے ایک ہے بلکہ دنیا میں تک سینما
مردوں میں طے کا منفرد ریکارڈ بھی رکھتی ہے۔ آجیہ

مفتی: 5۔ میر: ہائی وڈ کی شہر آفاق روحانیت
 قلم اور دالے دلہنیا کے جسیر کے (ڈی ڈی
 کی ریکڑر 30 برس قبل ہوئے پر دنیا
 بھر کے شائقین کے لیے ایک تاریخی خوش خبری
 سامنے آئی ہے۔ لندن کے مشہور ایسٹرسکوائر
 میں واقع جسٹس آف دی اسکوائر اسٹیج پر میں قلم
 کے مرکزی کردار راج اور سمن کے کانے کے
 عجیبے کا باضابطہ طور پر انکشاف کیا گیا ہے۔ یہ پہلا
 موقع ہے کہ کسی ہندوستانی قلم کار کی شہرت
 یافتہ مقام پر مستقل طور پر جگہ دی گئی ہے۔
 مجھے میں شاد رخ خان اور کاجل کو ان کے
 انگوٹھ پوز میں دکھایا گیا ہے، جو گزشتہ تین
 ہائیوں کے شائقین کے دلوں میں بے ہوش
 ہیں۔ اسٹیج پر میں اس سے قبل پہری باہر،

صیغہ تین، مشرب تین اور لبرلی اینڈ ہارڈی جیسے
اور کاجول کے علاوہ انوکھ کھر، فریدہ جلال، امریش پوری، مندرابیدی، جانی شیو پوری اور دیگر نیکاروں نے

موجودگی کو حیدر محکم کر دیا ہے۔ شاہ رخ خان نے اس یادگار لمحے کی تصویریں اپنے انشاگرام پر شیئر کیں اور اہم کردار ادا کیے تھے۔

12۔ اندر سے رسٹوئٹ اٹھانے کے پاور ہٹرا اندر سے رسل نے 20 لیگ کے ساتھ 20 کیڑوں کو لوداع کہہ دیا ہے، جس کے ساتھ 20 لیگ کے سب سے دھماکے دار کیڑوں میں سے ایک کا اختتام ہو گیا۔

رسل نے 2012 میں دہلی ڈیئر ڈیئر کے لیے ڈیئر کیا، لیکن انہیں مقبولیت 2014 میں کوکا تائٹ رائیڈز (کے کے آر) میں شامل ہونے کے بعد ملی۔

ویسٹ انڈیز کے اس آل راونڈر نے کے کے آر کی چار حانہ کرکٹ کی پچھان بن کر، نو ٹائٹ کی تاریخ کے بہترین فٹرز میں جگہ بنائی۔

چھٹے اڑانے، انہما سہیل ڈالنے اور دشا رتن فیڈلنگ نے انہیں ہر شعبے میں سچ ورنہ دیا۔

دیا۔ 140 ٹچوں میں رسل نے 174.18 کے اسٹرائیک ریٹ سے 2651 رنز بنائے اور 123 وٹکس حاصل کیں۔

13۔ آسٹریلیائی اسٹار گلین میکسویل نے آئی بی ایل 2026 کی نیلا میں جسریشن نہ کروانے کا فیصلہ کیا ہے، جس کے ساتھ ٹرینجائی 20 لیگ میں ان کے مسلسل 13 سیزن کا سلسلہ ختم ہو جاتا ہے، جو 2012 میں دہلی کپٹین (اس وقت دہلی ڈیئر ڈیئر) سے شروع ہوا تھا۔

میکسویل نے اپنے آئی بی ایل کیڑوں کا زیادہ حصہ رائل چیلنجرز بنگلو اور پنجاب کنگز کے ساتھ کھیلے ہوئے گزارا، تاہم ان کا احوال آئی بی ایل خطاب 2013 میں ممبئی انڈیز کے ساتھ آیا۔ دنیا کے خطرناک ترین بلے بازوں میں شمار ہونے والے میکسویل نے آئی بی ایل میں بھی اپنا دہ بدہ بنایا تھا اور ٹرینجائی

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi. - RNI No. WBURD/2014/56804

RNI WBURD/2014/56804 (جوائیدہ کے لئے انتخاب کے تحت خبروں کے) - (بی آئی اے کے تحت خبروں کے) - 105 سے شائع - ایڈیٹر: مریم شکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ 789، چوہبھاگا ویسٹ نزد: جانامندیر، کولکاتا۔ 12، سروسنگی برنٹ فیکٹری برائے ایڈیٹنگ۔